سوال

(168) مسافر مقیم امام کے پیچھے دو رکعت کے بعد سلام پھیر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی مسافر شخص مقامی امام کے ساتھ آخری دو رکعات میں شریک ہوا۔ اب مسافر صرف اپنی دو رکعت ہی ادا کرے گا یا وہ چار رکعت والی نماز کی پہلے دو رکعتوں کی ادائیگی بھی بعد میں کرے گا اگر وہ صرف دو رکعت ہی پڑھے گا تو کیا مسافر شخص مقامی امام کے ساتھ پہلی والی دو رکعتوں کے ساتھ اپنی قصر نماز ادا کر سکتا ہے بایں صورت کہ امام اپنی چار رکعات والی نماز پوری ادا کرے گا اور مسافر پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں بحوالہ مسند امام احمد رحمہ اللہ ج ۳ ص ۲۰۵ باب اقتداء المقیم بالمسافر لکھتے ہیں :

''عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ سُئِلَ مَا بَالُ الْمُسَافِرِ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ اِذَا انْفَرَدَ وَاَرْبَعًا اِذَا ائْتَمَّ بِمُقِیْمٍ فَقَالَ تِلْکَ السُّنَّۃُ وَفِیْ لَفْظٍ اَنَّہٗ قَالَ لَہٗ مُوْسٰی بْنُ سَلَمَۃَ اِنَّا اِذَا کُنَّا مَعَکُمْ صَلَّیْنَا اَرْبَعًا وَاِذَا رَجَعْنَا صَلَّیْنَا رَکْعَتَیْنِ ؟ فَقَالَ تِلْکَ سُنَّۃُ اَبِی الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَقَدْ اَوْرَدَ الْحَافِظُ ہٰذَا الْحَدِیْثَ فِی التَّلْخِیْصِ وَلَمْ یَتَکَلَّمْ عَلَیْہِ وَقَالَ اِنَّ اَصْلَہٗ فِیْ مُسْلِمٍ وَالنَّسَائِیْ بِلَفْظٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ کَیْفَ اُصَلِّیْ اِذَا کُنْتُ بِمَکَّۃَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ مَعَ الْاِمَامِ ؟ قَالَ رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃُ اَبِی الْقَاسِمِ''

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان ہے کہ وہ سوال کیے گیے مسافر کے متعلق کہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو دو رکعتیں اور جب کسی مقامی امام کی اقتداء کرے تو وہ چار رکعتیں پڑھے تو آپ نے فرمایا یہ سنت ہے الخ''

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مقتدی امام کے پیچھے امام سے کم رکعات نہیں پڑھ سکتا کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے خلاف ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص154

محدث فتویٰ